رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنا
العمرة في شهررجب

(أردو-الأردية-urdu)

فتوی

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

ناشر

2009 - 1430

islamhouse.com

العمرة في شهررجب

(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

الناشر

2009 - 1430

بسم الله الرحمن الرحيم

رجب كے مہينہ ميں عمره كرنا

كيا رجب كے مہينہ ميں عمره كرنے كى كوئى معين اور خاص فضيلت وارد ہے ؟

الحمد لله:

اول:

ہمارے علم كے مطابق نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ماه رجب ميں عمره كرنے كى كوئى خاص فضيلت ثابت نہيں، اور نہ ہى اس كى كوئى ترغيب ثابت ہے، بلكہ رمضان المبارك اور حج كے مہينے شوال، ذوالقعده اور ذوالحجہ ميں عمره كرنے كى فضيلت ثابت ہے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ سے رجب ميں عمره كرنا ثابت نہيں، بلكہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا نے تو اس كا انكار كرتے ہوئے فرمايا ہے:

" نبى كريم صلى اللہ وسلم نے رجب ميں كبھى بھى عمره نہيں كيا "

صحيح بخارى حديث نمبر (١٧٧٦) صحيح مسلم حديث نمبر (١٢٥٥)

دوم: بعض لوگ جورجب كے مہينہ كوعمره كے ساتھ خاص كرتے ہيں يہ دين ميں بدعت ہے ، كيونكہ مكلف كيلئے كسى خاص زمانہ كے ساتھ كسى عبادت كو مخصوص كرنا جائز نہيں مگر يہ كہ شريعت ميں اسكے بارے ميں كوئى چيزوارد ہو.

امام نووى رحمہ اللہ كے شاگرد ابن عطار كہتے ہيں:

" مجھے يہ بات پہنچى ہے كہ اہل مكہ -اللہ تعالى ان كے شرف و مرتبہ كواور زياده كرے- رجب ميں كثرت سے عمره كرنے كى عادت بنا چكے ہيں، اس كے متعلق مجھے تو كوئى دليل معلوم نہيں، بلكہ حديث ميں تو يہ ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" رمضان المبارك ميں عمره كرنا حج كے برابر ہے " انتہى

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ تعالی اپنے فتاوی میں کہتے ہیں:

" رہا مسئلہ ماہ رجب کے بعض ایام کو زیارت کے اعمال وغیرہ کے لیے خاص کرنا تو اس کی کوئی اصل نہیں ملتی، جیساکہ امام ابوشامہ نے اپنی کتاب "البدع والحوادث" میں یہی فیصلہ کیا ہے کہ عبادات کوکسی ایسے اوقات کے ساتھ خاص کرنا جسکے ساتھ شریعت نے خاص نہ کی ہو درست نہیں،کیونکہ کسی بھی وقت کودوسرے وقت پرکوئی فضیلت نہیں مگرجسکوشریعت نے عبادت کی کسی قسم کے ساتھ فضیلت دی ہے،یا اسمیں تمام اعما ل برکودوسرے پرفضیلت دینا ، اسی لیے علماء کرام نے رجب کے مہینہ میں کثرت سے عمرہ کی تخصیص کرنے کا انکار کیا ہے" انتہی

دیکھیں: فتاوی محمد بن ابراہیم (٦ / ١٣١).

لیکن اگر بغیر کسی معین فضیلت کا اعتقاد رکھے کوئی شخص ماہ رجب میں عمرہ کرنے جاتا ہے، بلکہ اتفاقا (اس مہینہ میں عمرہ) کرلیا یا پھر اسے اس وقت سفر کرنا میسر ہوا تو اس میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب